File No.

1857.

Collection No. 19

MUTINY PAPERS.

Pros. / Serial Nos. Letters from Gauri Shankar, a spy, to English officials
August 5, 1857 ; no. 2.

Subject.

The Raja of Ballabgarh has undertaken to send supplies for the army of the King (Bahadur Shah II).

Foll. 2 ; Size 8"x6".

Previous References.	Later References.

S. 97 (Unbleached).
MFP—858 S&P—6862 A—(M 461)—16 5 49—27,00,000.

دہلی روز بروز دوشنبہ محمد خان جرنیل سواری [illegible] نمبر ۵ بادشاہ کی

اور بادشاہ نے تسبیح خانہ میں لیجا کر اوسکو بہت رنجیدہ تو نہیں کیا اور کہا کہ اگر تمکو انگریز

زیادہ منظور ہے تو رہو ورنہ یہاں سے چلی جاؤ افسوس ہے کہ تمنے جرنیل سدہ پار ستلج

تمکو کس واسطے بہکا دیا ایک تو یہ ہوا کہ وہ لوگ لڑے کے واسطے کی اور دو اور

برابر پانی میں گہری رہے علاوہ ازیں اوسی ہوی اور اونکی فوج کا زیادہ تر

نقصان ہوا اور تمہاری طرف بھی کچھ اونکی سعادت نہ ہوئی اور یہ جو اونکی پاس

بھیجے گئے ہماری تمنو نی لوٹ کر کھاۓ چنانچہ آج کہ اور سنہ شنبہ ہے بادشاہ

تمام تمیشن افسہ کا کورٹ ہے اور در حقیقت جرنیل سدہ پار آ سکتہ اجنبہ تمسوی سمجھ

یہاں لے رہے سے ناراض ہے ملک اوسکا یہ ہے ارادہ ہے کہ کسی راجستان میں

جا کر اس ملک کے راجہ کو ایسا یہ جنجھی گھر کر علوہ بر داری کرے اور یہ سے

ظاہر ہوا ہے کہ اس تمکو سمجھ لے راجہ کی طور سے یہ کچھ اردو سہ لیا اور راجہ الور سے

کورٹ تو چلے گا پاس اوسکا سرحد میں ایک اونکی افسہ وہیں ہوا اردہ

اور جیمبا جی راؤ جو ایک سردار اور ناظم فوج کا تھا وہ اگرچہ کہ سپاہی

مع اپنی جمعیت اس جرنیل کی ساتھ تھا۔ جیا کشی والی فوج پاس اوس [illegible]

کی جمعیت باقی تھی اور ہمت سوار [illegible] مدد [illegible] ورٹھ سے جو [illegible]

بابہ جملہ دیگر اپنی گھوڑوں کو چلا جاتی فوج میں ہر گروہ تھا کہ جیسے سوار [illegible]

بہ تعداد دو ہزار والی ہزار سوار [illegible] لوٹ [illegible] مدد [illegible] ملک [illegible]

جب [illegible] ولی داؤ جان [illegible] لگاوے شادی [illegible]

رجمنٹ ششم اس انتظام کی [illegible] کا ارادہ رکھتا ہی [illegible]

تھا جانا ہے کہ [illegible] عظمت [illegible] رانا [illegible]

جیسا کہ [illegible] سے [illegible] فوج [illegible] اور [illegible] میں [illegible]

[illegible] صاحب سوات [illegible] طرف سے بارادہ [illegible]

مادہ [illegible] ہی میں اور تلوار [illegible] اور [illegible] میں کہ [illegible]

آپکے [illegible] والا ہے اور [illegible] سے [illegible] اور محمد

بہجت ششم کہتے ہیں کہ تعمیر اوسکی چودہ مرار کا دست ملک اوسکا بنا ہے

کہ پہلے ملک اوس میں آنشاد حاجب اکثر رہتا تھا اب وہ شہر نعم ہوگیا ہے

اوسکی مقام میں کہ روایت سے بعض کہتے ہیں کہ راجہ کا شہر ای تک الٹا لوگ ...

کہ گھر یاں باب تک شہر کا ہے اکثر مشہور کہتے ہیں کہ شاہ آباد میں ...

اسمہ واللہ عالم بالصواب بادشاہ اس قوم کا شہر شاہ جہان آباد راجہ گدہ

آگے لشکر میں سے دور ایک شخص اپنے لشکر کا جر بادشاہ سال پنجاہ کی دی تعمیر

اوسکا دو ورقہ جو کا مورث کا ای صاحب کے شیخ بادشاہ کے سامنے ہوئی اور ...

راجہ ہم گدہ کی طرح بادشاہ کے سامنے آئی کہ ہندو نسبت اس ارسہ کا مر اوسکا

اور قدیم سے قلعہ تغلق آباد جیسی زبردست میں رہا تھا اب تحکم علما سے برحاوی

حاکم کو سے در جو دست مضطر ہوگئے اور رمضانی رہنے اور اوس قلعہ میں بنیاد ہوا

اندر سے کا الصرام راہ بدکو ریخ جانب شروع ہوگیا فقط آنکہ معلوم اما

15

کہ دور دی شیخ ہندو دین رحمۃ کہ جو ۱۷ دو سمت ... صاحب سلطنت کا تھا اور ...

وردی مسیح ... کو ... کا بھائی محمد سعد الدین خان تحصیل دار ... نے

ذریعے مفصل ... کی بھائی ... سرکار کی ... مزلعات رکھی ... ۱۸۱

عقل سے لیسی ... آج تمام ... بادشاہ کی ... کلی ... اور

[illegible] ہو گیا اور ... جو ... اس کی ...

... کی وقت تمام ... کی ... سے ... کہ ...

... ہوا ہو گا اور ... ہو گئے اور ... لوگ ...

... والی ... اور ... کو ... سے ...

... ہیں ... اس طور ... اس ...

... کی ... اور ... اس کی

... آئی ... ہو گئی کو ... کی ...

... جاری ہی ... اس ...

با ... [illegible] ... [illegible]

[illegible]